محمد واجد نام رکھنے کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

محمد واجد نام رکھنا کیسا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

"محمد واجد" نام رکھنا درست ہے۔ "واجد" کا ایک معنی ہے: "وہ ذات جو کبھی مفلس و محتاج نہ ہو" اور ایک معنی ہے "مالدار آدمی"، "واجد" اگرچہ اللہ پاک کے صفاتی ناموں میں سے ہے، مگر یہ اسمائے مشترکہ یعنی ان ناموں میں سے ہے کہ جس کا مخلوق پر بھی اطلاق جائز ہے،، جس کی ایک دلیل یہ ہے کہ اس کا ایک معنی "مالدار آدمی" بھی آتا ہے، لہذا یہ نام رکھنے میں کوئی حرج نہیں اور اس کے ساتھ لفظ محمد لگانے میں بھی حرج نہیں۔

لفظ "واجد" کے معنی کے متعلق القاموس الوحید میں ہے "الواجد: (1) اللہ تعالی کا ایک نام (یعنی وہ غنی ذات جو کبھی مفلس و محتاج نہ ہو) (2) مالدار آدمی" (القاموس الوحید، صفحہ 1814، فیروز سنز، کراچی)

اسماء الحسنیٰ کے متعلق حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی حدیثِ پاک میں اللہ تبارک و تعالی کا ایک نام "الواجد (یعنی: وہ غنی ذات جو کبھی مفلس و محتاج نہ ہو)" بھی مذکور ہے۔ (مشکاۃ المصابیح، جلد 2، صفحہ 707، حدیث: 2288، المکتب الاسلامی، بیروت)

اعلی حضرت علیہ الرحمۃ کے بھانجے کا نام "واجد علی خاں" تھا، امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: "حضرت گرامی دامت برکاتہم و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، فقیر ادھر بتلائے حوادث رہا، شب بستم ذی الحجہ لیلۃ الثلثاء بعد مغرب **میرے حقیقی بھانجے مولوی حافظ واجد علی خاں مرحوم** نے دو مہینے کی علالت میں انتقال کیا۔ ۔ الخ" (فتاوی رضویہ، ج 14، ص 597، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

جو نام اللہ عزوجل کے ساتھ خاص نہیں ہیں، ان کے متعلق در مختار میں ہے

"وجاز التسمیۃ بعلی ورشید وغیرھما من الاسماء المشترکۃ ویراد فی حقنا غیر ما یراد فی حق اللہ تعالی"

ترجمہ: اسمائے مشترکہ میں سے علی، رشید اور ان کے علاوہ نام رکھنا جائز ہے اور (ان اسماء سے) جو معنی اللہ تعالیٰ کے لیے مراد لیے جاتے ہیں ہمارے حق میں اس کے علاوہ معنی مراد لیے جائیں گے۔ (الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، جلد 9، صفحہ 688,689، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتویٰ نمبر : WAT-4481

تاریخ اجراء : 05جمادی الثانی 1447ھ/27نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net